سوال

امام کی متابعت اختیار کی جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں امام کے پیچھے نماز ظہر پڑھی لیکن آخری دو رکعتوں میں میں سورۃ فاتحہ مکمل پڑھنی چاہیے یا امام کی قرات پر اکتفاء کرتے ہوئے رکوع کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بظاہر یو معلوم ہوتا ہے کہ یہ امام قرات میں بہت جلدی کرتا اور قیام بہت ہلکا کرتا ہے یا تم قرات بہت آہستہ کرتے اور مد اور اخراج حروف کو بہت لمبا کرتے ہو۔ اگر پہلی بات ہے تو تم پر لازم ہے کہ اس امام کو نصیحت کرو کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے کہ جس سے مقتدیوں کے لئے ارکان کو پورا کرنا ہی ممکن نہ ہو اور اگر دوسری بات ہے تو تمہیں چاہیے کہ تھوڑی سی جلدی کرو تاکہ تم امام کے ساتھ ارکان کو ادا کر سکو لیکن بہر حال تمہارے لئے امام کی متابعت میں رکوع میں چلے جاؤ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص377

محدث فتویٰ